www.KitaboSunnat.com

مقامِ دعوت

مولانا ابو الکلام آزاد

٢٨
م -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقام دعوت

مولانا ابوالکلام آزاد

مکتبہ جمال
تیسری منزل حسن مارکیٹ
اردو بازار لاہور فون نمبر: 7232731
E-mail: maktaba_jamal@email.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقام دعوت

مولانا ابوالکلام آزاد

مکتبہ جمال
تیسری منزل حسن مارکیٹ
اُردو بازار لاہور فون نمبر: 7232731
E-mail: maktaba_jamal@email.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : مقامِ دعوت

مصنف : مولانا ابوالکلام آزاد

ناشر : مکتبہ جمال، لاہور

طبع : اصغر پریس، لاہور

سن اشاعت : 2004

قیمت : ۶۰/- روپے

المکتبۃ السلفیۃ
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
14643

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

عرض ناشر	۷
باب (۱)	
ہندوستانی فن صحافت اور مولانا	
کاراستہ عجز وانکساری اور کمال استغناء	۱۳
جو کہنا تھا وہ باقی ہے	۱۳
ہجوم مشاغل	۱۳
دنیا کی چشم براہی	۱۴
بالاتر از نمائش ردوبدل	۱۴
یادرفتہ کا ایک لمحہ فکریہ	۱۶
تذکار گذشتہ	۱۶
نظر تودیع وآخریں	۱۶
عہد التواء وانتظار	۱۷
یادآوری ماضی قریب	۱۷
عالم گیر تغافل انسانی	۱۸
مسئلہ ضمانت	۲۰
ضبطی ضمانت کے نظائر وامثال	۲۰
تقلید واتباع کی راہ	۲۱
ضمانت واپیل چندہ لازم وملزوم	۲۱
مدیون اور دائن کا سا معاملہ جماعتی	۲۲
جذبات کا انقلابی انفجار	۲۲
سود وزیاں کی مساویانہ تقسیم	۲۲
برخلاف عقل واستدلال	۲۳
اخبار نویسی کی حقیقی راہ	۲۴
حضرت مولانا کی اصولی علیحدگی	۲۴
اخبار نویسی کی دو دوکاندارانہ راہیں	۲۵
غیر شریفانہ اخبار نویسی	۲۵
شریفانہ اخبار نویسی	۲۷
ارشادت گرامی اور مشعل راہ	۲۷
دعوت وتبلیغ کی راہ	۲۸
اخبار نویسی کی تیسری راہ	۲۸
تجارت ودعوت کے بنیادی اصول	۲۹
تاجر کی بقاء حیات	۳۰
خصائص واعمال داعی	۳۱
نفع خاص وعام کا امتیاز	۳۱
تاجر وداعی میں تفریق	۳۲
عشق ورشتۂ عشق	۳۳
داستان عشق میں نکتہ رسی	۳۳
قسم عشق کی پہچان	۳۴
تاجر وداعی کا محبوب ترین عشق	۳۵
باب (۲)	
تجارت اور دعوت کا تضاد وتبائن	
مشرب تجارت اور مذہب دعوت	
مولانا کا نکتہ نگاہ	۳۷
انسانی اعمال کا اصلی محور ومحرک	۳۷
قدیم وجدید حکماء کا خیال	۳۸
مقصود از اخلاص عمل وطلب	۳۹
نفع حقیقت اخلاص وخود غرضی	۴۱
نفع ذات کی خواہش	۴۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داعی کی اوّلین غرض ۴۱
بار بار قتل کے ذریعہ بار بار زندگی
کی طلب ۴۳
تاجر اور داعی کی خودغرضی میں فرق ۴۴
ہر دو کے اغراض کی نوعیت ۴۵
دکھ درد میں روحِ عیش و نشاط ۴۴
قتال فی مرضات اللہ میں سب سے
بڑی دولت ۴۶
رابعہ بصریؒ کی نماز ۴۷
انفاق فی سبیل اللہ کی محبت ۴۷
تجارت اور انخ دعوت ۴۸
اشترائے الٰہی اور عوض و بدل کی خودغرضی ۴۹
متاعِ حقیر کے بدلے رضائے الٰہی
کی دولت ۵۰
ابتغاء مرضات اللہ ۵۱
معانی اخلاص ۵۱
خلق اللہ کی خدمت گزاری میں
طلب رضا ۵۲
ایک اشارۂ حقیقت ۵۳
راہ دعوت اور مقامِ نبوت ۵۳
نبی تاجر نہیں بلند مرتبہ داعی تھے ۵۵
شاہی ملازم اور درازی دست سوال ۵۶
داعی کی غرض پرستی کا مفہوم ۵۷
فقر و فاقہ اور غنا باللہ کا عالی مقام ۵۸
داعی ہی حقیقی راہ کا معترف ہوگا ۵۹
مؤثرات و داعیات دعوت ۶۰
قربانی و بدل متاع سے گریز ناممکن ۶۰
حالات گرد و پیش دینے اور لٹانے پر مجبور ۶۰
کھونے اور لٹنے سے ہرگز بچ سکتا نہیں؟ ۶۱
کھونے اور لٹنا کا تصور بھی نہیں کرسکتا ۶۲
باب (۳)
حضرت مولانا کے کاروبار کی
حقیقت نمائی کاموں کی بنیاد و نوعیت
اصول کار اور دعاوی ۶۳
تجارت و دعوت کا تضاد شروط ۶۴
تاجر نہیں بلکہ داعی! ۶۴
ان اسباب و طریق کے اختیار کرنے کے
وجود و نتائج ۶۵
مفروضہ دعاوی پر مولانا کے کاموں کی پرکھ ۶۷
اصول تجارت کی ضد ۶۷
نقصان صحت و مال ۶۷
ارباب ثروت سے کنارہ کشی ۶۸
کاموں کی قیمت ۶۹
سب سے بڑا دولت مند آدمی ۶۹
تجارت تبلیغ و دعوت کا معاوضہ ۷۰
دعوت الی الحق کا قرآنی طریق ۷۱
شجرہ نسب ۷۸
روح آزاد (ساغر صدیقی) ۷۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

مقام دعوت کی عظمت کے بیان سے پہلے مولانا آزاد لفظ ''تجارت'' اس طرح زیر بحث لائے ہیں جیسے دعوت بھی ایک طرح کی تجارت ہی ہو، پہلے تو وہ بتاتے ہیں کہ تجارت کیا ہوتی ہے۔ وہ تجارت کی ادنیٰ سے ادنیٰ صورت سے لے کر اعلیٰ سے اعلیٰ صورت تک کو مثالوں اور حوالوں سے واضح کرتے ہیں اور پریس اور اخبار نویسی کی تجارت کو درمیان میں لا کر اپنی اور اپنے جیسوں کی مشکلات کا ذکر اس دلچسپ پیرائے میں کرتے ہیں کہ دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے:

تجارت ہو تو ایسی ہو

ہم دیکھتے ہیں کہ مولانا نے صحافت بھی کی، رسالہ بھی نکالا اور کتابیں چھاپنے کے لیے ایک پریس بھی لگایا۔ یہی کام دوسروں نے بھی کیا اور تاجر کہلائے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ مولانا بھی ایسے ہی ایک تاجر ہوں لیکن ان کی تجارت ایسی تجارت نہیں۔ بہرحال ہے تو وہ بھی تجارت کہ اسے خدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی تجارت ہی کہتا ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوهَلْ اَدُلُّكُم عَلٰى تِجَارَةٍتُنجِيكُم مِّن عَذَابٍ . . .

(۱۰ الصف:٦١)

یقیناً یہ تجارت ایسی تجارت ہے کہ اس تجارت کے کرنے والے اپنے جیسوں سے اپنے کام کا اجر نہیں مانگتے۔ ''مقامِ دعوت'' کے آغاز میں درج آیت تجارتِ کے اِس قانون کو کھول کھول کر بیان کر رہی ہے۔

مَآ اَسئَلُكُم عَلَيهِ مِن اَجرٍ اِن اَجرِيَ عَلٰى رَبِّ العَالَمِينَ.

(۱۰۹ الشعراء ۲٦)

چنانچہ ''مقامِ دعوت'' کا مرکزی نقطہ یہ قرار پایا کہ اگرچہ دعوت بھی بظاہر ایک تجارت ہے لیکن اس کے اُصولوں کی پیروی کرنے والا دنیاوی طور پر ایک ناکام تاجر ہے۔ جسے یہ نکتہ سمجھ میں آ گیا، اس مقالے کے سارے مضامین کا حسن پوری تابانیوں کے ساتھ گویا اس پر منعکس ہو گیا۔ تاہم پھر بھی مولانا کی بات اگر قاری کی سمجھ سے باہر جا پڑے تو اسے ''مقامِ دعوت'' کا تیسرا باب ایک نظر پہلے پڑھ لینا چاہیے۔ کیونکہ مولانا یہاں اپنے آپ کو تاجر دعوت و تبلیغ کے روپ میں پیش کرتے ہیں۔ مولانا فرماتے ہیں :

بلاشبہ میں نے پریس کھولا، یقیناً میں نے ایک رسالہ جاری کیا لیکن یہ صرف اس لیے کیا کہ اظہارِ خیال اور تبلیغی مقصد کا اس سے بہتر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زود عمل طریق اور کوئی نہ تھا اور میرے پاس اتنی دولت نہ تھی کہ میں مفت چھاپ کر تقسیم کرتا۔"

تاریخ صحافت کے اوراق گواہ ہیں کہ یہ اس تجارت کی سعادت اور خوش بختی تھی کہ مولانا اس میدان میں کود پڑے اور اس تجارت کو چار چاند لگا دیئے۔

مانبودیم بدیں مرتبہ راضی غالب
شعر خود خواہش آں کرد کہ گردد فن ما

مولانا کہتے ہیں کہ "یہ ایک اُصولی بنیاد ہے، اب اس کے ماتحت طرز اور طریق کار کی تمام چیزیں آ جاتی ہیں"۔

کوئی کہے تو کہتا پھرے کہ یہ کیسی تجارت ہے کہ تجارت والی کوئی بات اس میں سرے سے ہے ہی نہیں بلکہ ساری باتیں ایسی ہیں جو پہلے ہی قدم پر فن تجارت کو بیخ و بُن سے اُکھاڑ پھینکتی ہیں اور تضاد و تبائن کی ہر ہر شکل اپنے پورے قد سے ان دونوں کے تقابل میں اس طرح موجود نظر آتی ہے کہ ایک کی زندگی دوسری کی موت ہے یعنی جو کچھ ایک کے لیے زندگی بخش ہے وہی دوسری کے لیے پیغام مرگ۔ قرآن میں یہ تقابل سورہ جمعہ اس آیت میں یوں بیان ہوا ہے:

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ . وَاللّٰهُ خَيْرُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرّٰزِقِیْنَ ۝ (۱۱ جمعہ ۶۲)

تاہم دعوت الی اللہ کے لیے بھی قرآن کا طرزِ کلام گویا پورے کا پورا ''تاجرانہ'' ہے

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ الْجَنَّۃَ ۝

(۹:۱۱۱)

''بلاشبہ اللہ نے مومنین سے اُن کی جانیں بھی خرید لیں اور اُن کا مال بھی اور اس قیمت پر کہ اُن کے لیے بہشت (کی جاودانی زندگی) ہو۔''

بہرحال اسی دعوت اور تجارت کے بارے میں مولانا آزاد کی سوچ پوری کی پوری قرآن سے مستعار ہے۔ وہ رقم طراز ہیں:

''ہم اس بازار میں سودائے نفع کے لیے نہیں بلکہ تلاش زیان و نقصان میں آتے ہیں۔ صلہ و تحسین کے نہیں بلکہ نفرت و دشنام کے طلب گار ہیں عیش کے پھول نہیں بلکہ خلش و اضطراب کے کانٹے ڈھونڈتے ہیں۔ دنیا کے زر و سیم کو قربان کرنے کے لیے نہیں بلکہ خود اپنے تئیں قربان کرنے کے لیے آتے ہیں۔ ایسوں کی اعانت کر کے آپ کا کیا جی خوش ہوگا''۔

پھر بھی یہ معلوم نہیں کہ آپ کا یہ عطیہ کس مقصد سے ہے؟ اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ مجھے خریدنا چاہتے ہیں تو یہ رقم گراں قدر قیمت ہے میں تو اپنی قیمت کے لیے گھانس کی ایک ٹوکری کو بھی گراں سمجھتا ہوں ---۔ ہاں اگر اس سے میری رائے اور میرا ضمیر خریدنا مقصود ہو تو بہ ادبِ واجب عرض ہے کہ ان خزف ریزہ ہائے طلائی کی تو حقیقت ہے کہ کوہ نور اور تخت طاؤس کی دولت بھی جمع کر لیجیے تو مع آپ کی پوری ریاست کے اس کی قیمت کے آگے ہیچ ہیں۔ یقین کیجیے کہ اسے تو سوائے شہنشاہ حقیقی کے کوئی اور نہیں خرید سکتا اور وہ ایک مرتبہ خرید چکا ہے"۔

مکتبہ جمال کا یہ اعزاز ہے کہ وہ مولانا کی دوسری کتابوں کی طرح اس ولولہ انگیز کتاب کو طباعت سے آراستہ کر رہا ہے۔ ہمیں یقین ہے مولانا محترم کا یہ مقالہ آج بھی صداقت پسند طبائع اور انقلاب پسند مزاجوں کو اور گرمائے گا اور دعوت تبلیغ حق کے مجاہدوں کے لیے مشعل طریق کا کام دے گا۔

مکتبہ جمال کی یہ کوشش ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کے جواہر پاروں کو عوام تک پہنچایا جائے تاکہ قارئین ان کے علمی مرتبہ اور قلمی وجاہت سے کماحقہ تعارف حاصل کر سکیں اور مولانا کی تفہیم دین سے مستفید ہوں۔

آخر میں اپنے ان اہل علم وقلم کرم فرماؤں کا شکر گزار ہوں، خاص طور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر میں محترم احمد جاوید صاحب' محترم پروفیسر افضل حق قریشی صاحب اور اپنے دوست محترم اصغر نیازی صاحب کا بہت ممنون ہوں کہ ان کی شفقت اور رہنمائی سے یہ انقلابی کتابچہ آپ کے مطالعے کے لیے پیش کرنے کے قابل ہو سکا ہے۔

(میاں مختار احمد کھٹانہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ا۔

ہندوستانی فن صحافت اور مولانا کا راستہ عجز و انکساری اور کمال استغناء

جو کہنا تھا' وہ باقی ہے:۔

رند ہزار شیوہ را اطاعت حق گران نبود
لیک صنم بہ سجدہ درناصیہ مشترک نخواست

البلاغ جاری [1] ہوگیا۔ مگر ہمیں جو کچھ کہنا تھا' وہ اب تک باقی ہے اور شاید باقی ہی رہے۔

بہ محشری تواں گفت آنچہ در دل ماندہ است
امشب

ہجوم مشاغل:۔

دارالارشاد کے اجراء' رفتار تصنیف و تالیف کی غیر معمولی تیزی'

---

[1] یہ مقالہ سب سے پہلی مرتبہ ۱۰ دسمبر ۱۹۱۵ء کو شائع ہوا تھا۔ (ناشر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ القرآن اور تفسیر کی تربیت و اشاعت اور بعض دیگر اسباب و موانع کے ہجوم میں اسی کو غنیمت سمجھا گیا کہ کسی نہ کسی طرح پرچہ جاری ہو جائے اور بہر صورت اس کے مقررہ اوراق سادہ نہ رہیں۔

دنیا کی چشم براہی:۔

اللہ کے فضل ذرہ نوازنے بہت سی ایسی نظریں اپنی زمین پر پیدا کر دی ہیں جو اس عاجز کے برے بھلے' ادنی و اعلیٰ' کمتر و بہتر' ہر طرح کی قلمی خدمات کی پذیرائی بخشنے کے لئے تیار رہتی ہیں۔ اور جب تک وہ باقی ہیں مجھے باقی دنیا سے کوئی سروکار نہیں۔

ازرد و از قبول تو فارغ نشستہ ایم
اے آنکہ خوب مانشناسی ززشت ما!!

بالاتر از نمائش رد و قبول:۔

رد و قبول اور تحسین و تقبیح سے متاثر ہونے کے لئے پہلا مسئلہ مخاطبین کے ذوق صحیح اور نظر سلیم کا ہے لیکن اس بارے میں زمانے کا جو کچھ حال ہے اور صاحبان رد و قبول کے متعلق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو کچھ اپنا فیصلہ ہو چکا ہے اس کے بعد اس کی گنجائش ہی کب رہی ہے کہ رد و قبول کی نمائشوں سے طبیعت متاثر ہو؟۔ تاثر تو ایک بڑی چیز ہے۔ الحمد للہ کہ احساس تک باقی نہ رہا اور اپنا دائمی ماتم یہ ہے:۔

مجلس چو بر شکست تماشا بہ مارسید
در بزم چوں نماند کسے، جا بہ مارسید

بہرحال رسالہ تو جاری ہوگیا، مگر اب تک لکھنے کا موقع بالکل نہیں ملا۔ ابتداء کے دو نمبروں کے ابتدائی صفحات عربی کے خطبہ افتتاحیہ نے لے لئے اور وہ نہایت اہم اور ضروری مطالب جن کے لئے فواتح سنین ماضیہ کی طرح اردو کے ایک مبسوط و مستقل فاتحہ البلاغ کا لکھنا ناگزیر ہے اب تک انضباط و تحریر سے محروم ہیں۔ اسی طرح وقت کے بعض مسائل مہمہ ہیں جن کے متعلق کچھ نہ کچھ لکھنا ضروری ہے جس سے کسی طرح قطع نظر نہیں کیا جاسکتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رفتہ کا ایک لمحہ فکریہ

تذکار گذشتہ:۔

لیکن قبل اس کے کہ مستقبل کے آراء و عزائم کی طرف ہم متوجہ ہوں۔ بہتر ہے کہ ایک الوداعی نظر اس ماضی پر بھی ڈال لیں جو گذر چکا ہے لیکن اس کے نقش پا سے اب بھی بہت سی راہنمائیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس کی یاد رفتہ میں بہت سے تذکار ایسے ہیں جن کو مستقبل بھی اپنے جیب و دامن میں ضرور جگہ دے گا۔

نظر تودیع و آخرین:۔

ممکن ہے کہ مستقبل کے پر کشش ولولوں اور دلچسپ توقعات کے ہجوم میں ماضی مجبور کی یاد بعض دوستوں پر شاق گذرے' جو اپنے وقت خوش کا تمام تر مستحق صرف مستقبل ہی کی حیات امید کو سمجھتے ہیں' تاہم انہیں انصاف کرنا چاہیئے کہ جو جاچکا ہے وہ ہماری مشغولیت کے مطالبہ کے لئے دوبار نہیں آئے گا۔ اگر چند لمحوں کی ایک سرسری نظر تودیع و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخرین کے لئے وہ مستمند و امیدوار ہے تو اسے ایک جاتے ہوئے رفیق کی وہ آخری نظر سمجھئے' جو گردن موڑ کر آپ کو وداع کا سب سے پچھلا پیام پہنچاتی ہے۔

می دید و اشک حسرت می ریخت ہمچو باراں!

عہد التواوانتظار کادرس عبرت:۔

یاد آوری ماضی قریب:۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ہمیں ماضی قریب کا وہ حصہ بے اختیار یاد آجاتا ہے جو الہلال کے بند ہونے کی تاریخ سے شروع ہوتا ہے اور پھر نئے سال کے تمام ابتدائی و وسطی حصے سے گزر کر گزشتہ اگست میں ایک طرح ختم ہوجاتا ہے۔ یہ پورے ایک سال (اور) چند ہفتوں کے التواء و انزوا' انتظار و اضطرار' اعتماد و انکار اور مواعید و اعلان کی ایک دلچسپ اور وسیع مدت تھی!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عالم گیر تغافل انسانی :۔

انسان کی ایک عالم گیر غلطی یہ ہے کہ وہ عبرت و بصیرت کے لئے ہمیشہ بڑے بڑے حادثوں اور وسیع الاثر مظاہرہ کا منتظر رہتا ہے، پر صبح سے لے کر شام تک ہر انسان کی چھوٹی سے چھوٹی اور محدود سے محدود زندگی کے اندر جو صد ہا صدائیں عبرت و موعظت کی بلند ہوتی رہتی ہیں۔ ان سے بالکل کان بند کرلیتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ زلزلے آئیں۔ تو میں چونکوں، آتش فشاں پہاڑ پھٹیں تو میں آنکھیں کھولوں، طوفان و امواج زمینوں کو غرق کردیں تو میں دیکھوں اور بڑی بڑی خون ریز لڑائیوں کے شعلے بھڑکیں تو میں سمجھوں، حالانکہ اگر اس کی دیدہ بصیرت محجوب نہ ہوتی تو وہ دیکھتا کہ فطرت کو اس کی بڑی بڑی خوفناک قہاریاں دکھلانے پر مجبور کرنا اس کے لئے ضروری نہیں ہے اگر وہ سمجھنا چاہے تو جو کچھ اس کے واقعات حیات میں معمولاً ہو رہا ہے۔ اسی کے اندر بہتر سے بہتر سمجھ اور اعلیٰ سے اعلیٰ دانائی کی پکار رکھ دی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وکاین من ایہ فی السموات والارض یمرون علیھا و ھم عنھا معرضون (۱۲:۱۰۵)

اور خدا کی کتنی ہی نشانیاں آسمان و زمین کے مظاہر و کائنات کے اندر پھیلی ہوئی ہیں جن پر سے غافل انسان گزرتا ہے' مگر اس طرح منہ پھیرے چلا جاتا ہے کہ اس کی حقیقتوں پر ایک سرسری نظر بھی نہیں پڑتی۔

بلاشبہ یہ گزشتہ ایک سال اور چند ہفتوں کی مدت دنیا کا کوئی عظیم الشان واقعہ نہیں ہے اور اگر اسے محدود کرنے پر آئے تو وہ بہت کچھ سمٹ بھی سکتا ہے' جس طرح کوشش کرنے پر بہت کچھ پھیل سکتا ہے تاہم میں سوچتا ہوں تو طرح طرح کی عبرتوں سے اس کی پوری راہ پر ہے اور محض شخصی حیثیت ہی سے نہیں' بلکہ جماعتی اثرات و علائم اور نتائج و عواقب کے لحاظ سے کتنی ہی غور طلب بصیرتیں اور ایمان پرور عبرتیں اس کے گوشے گوشے میں بکھری ہوئی ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وان فی ذلک لذکری لمن کان لہ قلب اوالقی السمع وھو شھید۔ (۵۰۔ ۳۷)

اور یقیناً اس میں اس شخص کے لئے نصیحت (آموزی کا درس عبرت موجود) ہے جس کے پاس دل ہے یا متوجہ ہو کر (اس کی طرف) کان رکھے۔

مسئلہ ضمانت

ضبطی ضمانت کے نظائر و امثال :۔

جب کہ الہلال پریس کی ضمانت ضبط کی گئی اور اس کے لئے دو ہزار کے بعد دس ہزار روپیہ کی منزل کھولی گئی تو اس وقت یہ واقعہ کوئی پہلا واقعہ نہ تھا اور اس کے نظائر و امثال کے متعدد نمونے جس طرح باشندگان ہند کے سامنے تھے میرے سامنے بھی موجود تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقلید و اتباع کی راہ :۔

میں قومی جوش و خروش اور ایثار و اتفاق کے وہ مناظر دیکھ چکا تھا جو اس بارے میں گزشتہ تین سال کے اندر متواتر و مسلسل ظاہر ہوئے اور جنہوں نے تقلید و اتباع کی ایک مقبول راہ آئندہ کے لئے کھول دی۔

ضمانت اور اپیل چندہ لازم و ملزوم :۔

یکے بعد دیگرے پریسوں کی ضمانتیں مانگی گئیں اور انہوں نے عام پبلک سے اپیل کی۔ پبلک نے پورے جوش و خروش سے اس پر لبیک کہا اور ایک ایسی مستعدی و سرگرمی کے ساتھ جس کی نظیر ہندوستان کے تمام جماعتی کاموں میں نہیں مل سکتی ' دو ہزار سے لے کر پندرہ ہزار تک کی رقمیں چند ہفتوں میں فراہم کر دیں۔ ایک شخص کے حساب کے مطابق تقریباً چالیس ہزار روپیہ اب تک ضمانتوں کے لئے مسلمان دے چکے ہیں۔

رفتہ رفتہ یہ حالت اس قدر عام ہو گئی کہ ضمانت کے بعد عام چندے کا ہونا ایک طرح کی لازمی بات سمجھ لی گئی اور ارباب مطابع اور پبلک دونوں نے ایک قدرتی اور لابدی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت کی طرح اس پر اتفاق کرلیا۔

مدیون اور دائن کا سا معاملہ :۔

چنانچہ جب کبھی ضمانت کی صورت پیش آئی تو اس کی اپیل اس طرح کی گئی جیسا کہ ایک طے شدہ اور قدرتی بات کو ہونا چاہیئے اور جب کبھی مانگا گیا تو دینے والوں نے بھی ایسی طرح بلا تامل اور بلا دریغ دیا' جس طرح ایک مدیون کو دائن کا مطالبہ بہرحال پورا کرنا ہے۔

○

جماعتی جذبات کا انقلابی انفجار
سود و زیاں کی مساویانہ تقسیم :۔

بلاشبہ جماعتی تغیرات اور انقلابات کے اظہارات کی یہ بھی ایک منزل ہے جو ہمیشہ ایسے مواقع میں پیش آتی ہے اور ایسا ہمیشہ ہوا ہے کہ جماعت نے بعض افراد کو اس غرض کے لئے چن لیا ہے کہ ان کے نفع و ضرر سمجھیں اور جو کچھ ان پر وارد ہوا اسے اپنے ایک ایک فرد پر مساویانہ تقسیم کرلیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی چیز جب بڑھتی ہے تو اس حد تک پہنچ جاتی ہے کہ ایک وجود و شخص کا مسئلہ کروڑوں افراد کا مسئلہ بن جاتا ہے اور زمین پر ایسے ایسے انسان چلنے پھرنے لگتے ہیں جن کی تکلیف ایک کروڑ انسانوں کی تکلیف اور جن کی راحت ایک کروڑ انسانوں کی راحت ہو جاتی ہے۔

برخلاف عقل و استدلال :۔

مجھے یہاں اس سے کوئی بحث نہیں کہ ابھی خاک ہند میں ایسے افراد صالح پیدا ہوئے یا نہیں۔ اور جن لوگوں نے جماعتی ہیجان و انفجار کو مسئلہ ضمانت کی طرف متوجہ کیا انہوں نے ٹھیک اور بروقت کیا یا نہیں؟۔ نیز اس سے بھی مجھے کوئی تعلق نہیں کہ اصولاً جو کچھ ہوا وہ کیسا ہوا؟۔ بلکہ مقصود صرف ایک طرح کا سادہ بیان واقعہ ہے کہ اس طرح کا واقعہ ملک میں ہوا اور اب بھی ہو رہا ہے اور قسم کے اعتبار سے یہ چیز بھی دراصل اسی جماعتی ہیجان جذبات کا نتیجہ ہے جس کو آج کل کے علماء فلسفہ اجتماعیہ "جماعت کے امیال و جذبات کا انقلابی انفجار" کہتے ہیں اور جو ہر قوم و ملک کو اپنی تغیرات و اعمال اجتماعیہ کی منزلوں میں کم و بیش ضرور پیش آتا ہے یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ایسی راہ ہے جو نہ تو عقل و استدلال سے تعلق رکھتی ہے اور نہ عقلی ترتیب اس کے لئے موثر ہے مگر پیش ضرور آتی ہے۔ اور شاید بہتر اور صحیح وقت کا تعلق مستقل سے ہو۔

وان منکم الا واردھا کان علی ربک حتما مقضیا۔ (۱۹/۷۱)	اور تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو اس منزل سے گزرنے والا نہ ہو، ایسا کرنا تمہارے پروردگار نے ضروری ٹھہرا لیا ہے یہ ایک طے شدہ فیصلہ ہے۔

اخبار نویسی کی حقیقی راہ:۔

حضرت مولانا کی اصولی علیحدگی:۔

بایں ہمہ اس عاجز نے ابتدا سے اپنے کاموں کی بنیاد جن اصولوں پر رکھی تھی وہ ایک لمحہ کے لے بھی اس حالت کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے بڑا اصولی اختلاف جو اساس و بنیاد ہی میں آکر پڑ گیا تھا وہ کاموں کے طرزِ عمل اور قسم و نوع کا سوال تھا۔

اخبار نویسی کی ۲ دکاندارانہ راہیں:۔

بلاشبہ اگر تم نے اخبار نکالا ہے اور پریس قائم کیا ہے تو چاہیے کہ سب کچھ اسی طرح کرو جس طرح اس راہ میں کیا جاتا ہے اور جس طرح کرنا چاہیے۔ پھر تمہاری ہمت کے آگے ہندوستان کے اخبار نویس طبقہ کے قرار دادہ اصولِ عمل کی راہ بھی ہے اور ترقی یافتہ ممالک کی حقیقی اخبار نویسی بھی۔ تم اپنے اندر اس اخلاقی و تجارتی کیریکٹر کو بھی پیدا کرسکتے ہو جو اب تک ہندوستانی پریس نے پیش کیا ہے اور اس تجارتی اولوالعزمی اور اقتصادی بلند ہمتی کے لئے بھی اپنے تئیں تیار کرسکتے ہو جو ترقی یافتہ ممالک کے پریسوں میں پائی جاتی ہے۔

غیر شریفانہ اخبار نویسی:۔

تم چاہو تو ہندوستانی اخبار نویسی کی اس دوکاندارانہ زندگی کو سیکھ سکتے ہو جو دوکانداری کی قسم میں بھی سب سے ادنی درجہ کی دوکانداری ہے اور جس کے لئے ضرور ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم ایک ایک پیسہ کے لئے روؤ' ایک ایک دھیلے کے لئے ماتم کرو' ایک ایک کوڑی کے لئے اپنے دماغ و قلم کی بہتر سے بہتر قوت کو یکسر وقف کر دو' شخصی محاسن و فضائل کا معیار صرف اپنے اخبار کی خریداری کو قرار دو' جو خریدے اس کو فرشتہ سمجھو' جو بدبخت نہ خریدے اسے شیطان بتلاؤ' بلاطلب ہر خوش پوش کے نام اخباری جاری کر دو اور سال کے آخر میں وی آئی پی بھی بھیج دو اگر اس نے وی آئی پی واپس کر دیا تو ٹکٹ کے ان پیسوں کو بھی اس کے حساب میں داخل کر دو جو واپسی کی وجہ سے ضائع ہوئے اور پھر جن جن وسائل کو عمل میں لا سکو۔ اس شریفانہ بل کی وصولی کے لئے اختیار کرو' حتیٰ کہ وہ بدبخت اپنی زندگی سے عاجز آ جائے اور اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھ لے کہ براعظم ہند میں رہنے والے کی ضروری شرائط میں ایک بڑی شرط کسی اخبار نویس کے وی پی کو واپس نہ کرنا بھی ہے۔

غرض کہ وہ مسکوک و منقوش وجود اعظم و اکرم جس کا ایمان شکن نام پیسہ ہے بہرحال حاصل کرنا چاہیے۔ اور بہ حیثیت ایک قومی اخبار نویس ہونے کے اس کے حاصل کرنے کی ہر ممکن شکل تمہارے لئے جائز و حلال ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریفانہ اخبار نویسی:۔

اگر اس تقلید زار ہند میں نئے ارادوں اور مجتہدانہ عزائم کا وجود ناممکن نہیں ہے تو اسی طرح دوسری راہ بھی تجارت اور دوکانداری کی مگر شریفانہ اور اولو العزمانہ تجارت کی، تمہارے آگے باز ہے اور تم یورپ کے اخبار کے اخبار نویس طبقہ اور فن صحافت (جرنلزم) کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھ سکتے ہو۔ اس طرح تمہارے لئے ایک عمدہ تجارتی کام مہیا ہو سکتا ہے جو قوم و ملک کے لئے مفید و ضروری ہے اور تم ایک تاجر کی طرح خود بھی نفع اٹھا کر بہتر و احسن متاع اخوان ملت کو دے سکتے ہو۔

ارشادات گرامی اور مشعل راہ:۔

مگر اس کے لئے ضروری ہو گا کہ پہلے ہندوستانی فن صحافت کے اثرات و نائت اور جراثیم سفاہت سے اپنے تیئں یک قلم صاف و پاک کرلو۔ اپنے اندر بلند فطری مگر ایک تاجر کی طرح اقتصادی بلند نظری پیدا کرو اور وسیع سرمائے اور تجارت کے عزائم صابرہ و منجملہ کے ساتھ سفر شروع کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میدان میں تمہاری مثال ایک عقلمند و تجربہ کار کاشت کار کی سی ہوگی جو قیمتی سے قیمتی بیج بھی نہایت فیاضی کے ساتھ زمین پر پھینک دیتا ہے اور ذرا بھی ہاتھ نہیں روکتا۔ تاہم یہ اس کی بے دریغ بخشش اس لئے نہیں ہوتی کہ وہ اپنا سرمایہ زمین کو بخش دیتا ہے بلکہ اس لئے کہ آج ایک خشک دانہ دے کر کل کو اس کے معاوضے میں ایک ہزار تر و تازہ خوشے لینا چاہتا ہے۔

دعوت و تبلیغ کی راہ

اخبار نویسی کی تیسری راہ:۔

لیکن دعوت و تبلیغ کی راہ نہ صرف اخبار نویسی کی راہ سے (کیونکہ یہ تو شاخ ہے) بلکہ نفس تجارت اور اقتصاد سود و زیاں کی راہ سے مختلف ہے اور اس عالم کے جس طرح موثرات دوسرے ہیں اسی طرح احکام بھی دوسرے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرد ایں راہ رانشانے دیگر است !

تجارت و دعوت کے بنیادی اصول:۔

تجارت کی پہلی بنیاد مسئلہ عوض و بدل ہے یعنی جو کچھ دیا جائے اس سے بہتر اس کے معاوضے میں لیا جائے اور دینا صرف اس لئے چاہیئے تاکہ اس کے معاوضے میں لیا بھی جائے لیکن یہی وہ اولین مقام ہے جہاں آکر دعوت اور تجارت میں محض اختلاف مسلک ہی نہیں بلکہ تبائن و تضاد کلی پیدا ہوجاتا ہے اور دونوں حقیقتیں ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتیں۔ راہ دعوت کی پہلی بنیاد وہ چیز ہے جو بالکل اس کا عکس و تضاد ہے جو تجارت کے مذہب کا پہلا رکن تھا۔ تجارت نے اپنا مذہب عوض و بدل کے عقیدے پر قائم کیا ہے اور دعوت کے مذہب کا پہلا عقیدہ ایثار اور قربانی ہے۔ پھر کہاں عوض کی تلاش اور کہاں قربانی کی پکار؟۔ کہاں اس لئے دینا کہ جو کچھ ہے لٹانے کے لئے ہے اور کہاں اس لئے خرچ کرنا کہ اگر مخارج نہ ہوں تو مداخل بھی پیدا نہیں ہوسکتے؟۔ کجا دست طلب کی جستجو اور کجا دست معطی و مشتری کے لیے بے قراری؟۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاین الثریا و این الثری؟
و این معاویہ من علی ؟

کہاں نقد و متاع کی اس لئے فراہمی تاکہ خریدار پیدا ہو
اور کہاں اس لئے گرد آوری تاکہ کوئی غارت گر ملے؟

متاع جمع کن شاید کہ غارت گر شود پیدا

تاجر کی بقاء حیات :-

ایک تاجر اپنی زندگی اور زندگی کی قوتوں کا مصرف یہی سمجھتا ہے کہ کسی طرح اس کے شخص خاص کو نفع پہنچے اور اگر اس کا عمل و وجود دوسروں کے لئے سودمند بھی ہوتا ہے تو کسی رحم و احسان کی بناء پر نہیں بلکہ اسی جذبہ نفع تجارت کی بناء پر۔ وہ ہمیشہ ایسے وقتوں کا متلاشی رہتا ہے جو اس کے نفع تجارت کے لئے بہتر ہوں وہ ایسے موسموں کا انتظار کرتا ہے جن کے ساتھ اس کے نفع ذاتی کا کوئی پیام ہو۔ وہ ایسے مواقع و حوادث کو ڈھونڈھتا رہتا ہے جن کا اثر تمام نوع انسانی اور پورے کرہ ارضی کے لئے خواہ کتنا ہی مہلک و برباد کن ہو مگر اس کی متاع تجارت اور اس کے وجود تجارتی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے مفید ثابت ہو۔

خصائص و اعمال داعی :۔

لیکن ایک داعی کے عقائد و اعمال اس کے بالکل ضد ہوتے ہیں۔ اس کے اندر خواہ کتنی ہی خود غرضیاں چھپی ہوئی ہوں، نمائش و شہرت کے لئے کیسے ہی جذبات تو یہ مخفی ہوں، وہ کتنا ہی سخت خود پرست اور کیسا ہی شدید نفس خواہ ہو۔ لیکن اگر دعوت و تبلیغ کے اوقات کا ایک لمحہ بھی اس پر گذرا ہے تو وہ اپنے کام اور زندگی کے بقاء کے لئے مجبور ہے کہ نفع تجارتی کی پرستش گاہ سے یک قلم باہر آجائے اور اس کا نفس خواہ کتنا ہی ذات پرست ہو، مگر اپنے اعمال کو بالکل اس سے متضاد و متبائن کر دے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے گا تو بہ حیثیت داعی کے اس کا وجود باقی نہ رہے گا۔ وہ اپنے وجود عمل کی بقاء کے لئے مجبور ہے کہ مشرب تجارت کی یکسر تکفیر (انکار شدید) کر دے۔

نفع خاص و عام کا امتیاز :۔

تاجر کی تمام قوتوں کا مصرف نفع خاص تھا۔ وہ جس قدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیادہ اس سبق کو یاد کرے گا اتنا ہی زیادہ اچھا تاجر ہو گا۔ مگر داعی کی تمام قوتوں کا مصرف نفعِ عام ہے' یعنی دوسروں کو فائدہ پہنچانا اور جس قدر سچائی جس قدر خلوص' جس درجہ اذعان و یقین کے ساتھ اس درس ایثار کو حاصل کرے گا' اتنا ہی زیادہ سچا داعی ہو گا۔

تاجر اور داعی میں تفریق:۔

تاجر اپنے بنیادی عقیدے کی بناء پر صرف انہی چیزوں کا طالب رہتا ہے اور صرف انہیں وقتوں' موسموں' مواقع اور مقامات کو ڈھونڈھتا ہے جو اگرچہ دوسروں کے لئے ضرر رساں ہوں' مگر اس کی تجارت کے لئے سود مند ہوں۔ ٹھیک ٹھیک اسی طرح ضرور ہے کہ داعی صرف انہی چیزوں کا طالب ہو اور صرف انہیں وقتوں' موسموں' مواقع اور مقامات و حالات سے عشق کرے جو خواہ خود اس کی ذات اور اس کی ذات کے حوالی و اطراف کے لئے کتنا ہی دکھ اور موت رکھتے ہوں لیکن دوسروں کے لئے ان میں راحت' سکھ اور زندگی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من و دل گر فنا شدیم' چہ باک؟
غرض اندر میاں سلامت اوست

عشق و رشتہ عشق

داستان عشق میں نکتہ رسی:۔

پھر آؤ' ایک دوسرے عالم کی طرف جانکلیں اور وہاں سے ہو کر اس صحبت تک عود کریں۔ بات بظاہر بے تعلق ہے' لیکن اس وقت بے اختیار دل اسی کی طرف کھینچ گیا ہے اور چند کلمے کہے بغیر طاقت عبور نہیں۔

عشق بلحاظ عشق اور خواص و نتائج عشق کے ایک ہی ہے اور اس میں کسی نوعی امتیاز کا متعین کرنا ممکن نہیں۔ ہر عاشق' عاشق ہوتا ہے اس لئے ہر عاشق خود رفتہ ہوگا۔ دل بکف ہوگا ۔ جان دادہ راہ الفت ہوگا اور حیران جادہ ہجران و وصال۔

اس لحاظ سے قیس عامری کی نجد پرستی' فرہاد کی کوہ کنی اور نل کی شوریدگی' سب یکساں ہیں۔ وہ جو اپنے گم گشتہ عزیزوں کے لئے روتا ہے وہ جو کسی بستر مرگ کا ماتم زدہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ جو کسی کی یادِ رفتہ کی کھٹک رکھتا ہے اور پھر وہ جو کشتہ تغافل ہے اور وہ جو ہلاک تبسم ہے سب ایک ہی طرح کے عشق پیشہ اور ایک ہی راہ کا جادہ پیما ہیں' اگرچہ مختلف ناموں سے مسمی ہیں۔

وللناس فیما یعشقون مذاهب

قسم عشق کی پہچان:۔

پس ایسی حالت میں تمیز عشق کے لئے عشق کرنے والوں کو دیکھنا بے سود ہوگا۔ چاہئے کہ عاشق کے قسم عشق کی پہچان کے لئے سب سے پہلے اس کے معشوق کو دیکھا جائے کہ وہ کون ہے؟ یہی رشتہ اصلی سررشتہ تقسیم ہے اور اسی نسبت سے عشق کی مختلف راہیں متعین ہو جاتی ہیں۔

دو چشم ساکن بیت الحزن ہمن گوید
کہ من اسیر بہ معشوق او بفرزند است

عشق کی ساری منزلیں اسی نسبت سے متحقق ہوتی ہیں۔
عاشق کے وجود کی بنیاد معشوق کا انتخاب ہے اس کے تمام جذبات و امیال مذہب و مشرب' اعمال و عقائد' اوضاع و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسوم ' نظر و فکر ' سب کچھ معلوم ہو جائے گا اگر یہ معلوم ہو جائے گا اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اس نے اپنے عوض دل و جان کے لئے کس کو انتخاب کیا ہے؟ اپنی نظر شیفتگی و شوریدگی کے لئے کس کی چشم و آبرو پر نظر پڑی ہے؟۔ اپنی جبہ سائی شوق کی عقیدت نیاز کا کس کی چوکھٹ کو مستحق سمجھتا ہے اور اپنی اطاعت و عبودیت محبت کے لئے کس قہرمان حُسن و جمال کے حکم عشق اور فرمان نیاز کے آگے سر بسجود ہوا ہے؟۔

تاجر و داعی کا محبوب ترین عشق:۔

اسی راہ پر چل کر دعوت اور تجارت کے باہم تضاد و تبائن مسلک کا بھی پتہ لگاؤ اور اندازہ کرو کہ دونوں راہیں ایک دوسرے سے کس قدر ابعد ہیں ' اگرچہ نفس عمل ' صرف قوی ' انفاق حیات کے اعتبار سے دونوں میں پوری پوری یکسانیت بھی پائی جاتی ہے؟۔ تاجر اور داعی کو نہ دیکھو ' بلکہ یہ دیکھو کہ ایک تاجر کی حیات عشق کا معشوق کون ہونا چاہیئے اور ایک داعی کی حیات محبت کی محبوبیت کس میں ہوتی ہے؟۔ تاجر کو تم دیکھو کہ وہ تاجر نہیں ہے اگر نفع خاص اور حصول زر اس کا معشوق و مطلوب نہ ہو ' برخلاف اس کے داعی وہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا جس کا محبوب نفع عام اور اس لئے حصول زر نہیں' بلکہ طلب بے زری ہو۔ تاجر اگر پانے کو اپنا معشوق نہ بنائے تو اپنی ہستی کھودے اور داعی اگر کھونے کے عشق سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل ہو تو اس پر لذت دعوت حرام ہے۔

کسے کو تشنہ وصل است' باکوثر نہ می سازد
بہ آب خضر اگر عاشق رسد' لب ترنمی سازد
الفت خطرناک است' پہنائش نظر درکن!
دراں وادی کہ عشق اوست' تن باسر نمی سازد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲

تجارت اور دعوت کا تضاد و تبائن

مشربِ تجارت اور مذہبِ دعوت

مولانا کا نکتہ نگاہ:۔

میں نے اگر تاجر کے مقابلے میں ایک داعی کی زندگی کا امتیاز نفع عام اور اخلاص عمل کو قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ تجارت 'لینا اور حاصل کرنا چاہتی ہے پر راہ دعوت کی اولین شرط، دینا اور کھونا ہے تو تم انکار کرنے میں جلدی نہ کرو۔ کیونکہ بہت ممکن ہے کہ جن نظریات مخالف کی بناء پر تم ایسا کرنا چاہو ان سے میں بے خبر نہ ہوں۔

چو بشنوی سخن اہل دل' مگو کہ خطاست
سخن شناس نہ دلبرا خطا ایں جاست

انسانی اعمال کا اصلی محور و محرک:۔

دراصل یہ سوال اس مشہور اور مشکل مسئلہ کے حدود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں داخل ہو جاتا ہے جس کا تعلق عمل انسانی کی خود غرضی اور طبعی خواہش کے حصول نفع سے ہے اور جو فلسفہ کے دائرہ میں آکر یہ سوال بن جاتا ہے کہ انسان کے تمام جذبات و امیال اور اعمال و اقدام کا محور و محرک اصلی کیا ہے؟ اور اس کا کوئی جذبہ و عمل خود غرضی یعنی جلب نفع ذات سے خالی ہو سکتا ہے یا نہیں؟۔

قدیم وجدید حکماء کا خیال:۔

قدیم حکماء نے بھی اس مسئلہ پر نظر ڈالی ہے اور حکمائے جدید نے بھی حکمائے اسلام میں سے جن حکماء نے اخلاق و فلسفہ اخلاق کو اپنا موضوع قرار دیا ہے ان کے مباحث و آراء کا بھی ایک ذخیرہ وافر موجود ہے۔ علامہ ابن مسکویہ' امام غزالی اور امام راغب اصفہانی نے اپنی تصنیفات میں ضمناً جابجا بحثیں کی ہیں۔ نئے دور کے حکماء میں مل نے اس پر خاص توجہ کی اور ایک خاص مقالہ فلسفہ خود غرضی پر لکھا۔

یہ لوگ کہتے ہیں کہ انسان بالطبع خود غرض ہے۔ اس کے تمام جذبات اسی کے تابع ہیں۔ وہ جو کچھ کرتا ہے اپنے نفع ذات کے لئے کرتا ہے۔ حتیٰ کہ ماں باپ کی محبت بھی خود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غرضی سے خالی نہیں۔ البتہ کوئی خود غرضی بہت واضح ہوتی ہے کوئی بہت مخفی، کوئی بالکل سامنے کا قریبی نفع ہوتا ہے جس کو فوراً سمجھ لیا جاسکتا ہے، کوئی اس قدر دور ہوتا ہے کہ متعین و معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے اور س لئے ایک ناواقف کہہ اٹھتا ہے کہ اس عمل میں کسی طرح کی ذاتی غرض پوشیدہ نہیں، یہ یکسر اخلاص ہے۔

لیکن میں یہاں اس بحث کو نہیں چھیڑنا چاہتا، قرآن حکیم میں اس سوال کے جواب کے لئے روشنی موجود ہے اور تفسیر البیان میں بہ تفصیل یہ بحث آچکی ہے۔ جو لوگ اخلاص عمل کے منکر ہیں۔ انہوں نے خلوص کی ایک خاص تعریف کی ہے اور ان کا انکار دراصل اسی خلوص سے ہے لیکن یہ انکار ہماری موجودہ صحبت کے لئے کچھ مضر نہیں۔

مقصود از اخلاص عمل اور طلب نفع عام:۔

راہ دعوت کے خلوص اور طلب نفع عام سے مقصود یہ نہیں ہے کہ داعی کی کوئی ایسی غرض اپنے عمل سے وابستہ نہیں ہوتی جو خود اس کے لئے بھی مفید ہو، بلکہ مقصود صرف یہ ہے کہ وہ تاجر کی طرح عوض و بدل مالی کا طالب نہیں ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حصول زر اور طلب مال کو اپنا مقصد قرار نہیں دے سکتا۔ اس کے کاموں کا مقصد نفع جماعت ہے اور وہ جانتا ہے کہ یہ مقصد لینے اور حاصل کرنے کی راہ نہیں کھول سکتا۔ بلکہ یکسر اس کے برعکس اور بالضد حکم رکھتا ہے۔ یہاں لٹنا اور لٹانا پڑے گا اور قدم قدم پر اپنی ذات ' اپنے جسم اپنے جذبات و امیال ' اپنی آزادی اپنی راحت اپنی صحت اپنا ہر طرح کا عیش و عشرت بلکہ اکثر حالتوں میں اپنی زندگی اور اپنی زندگی اور اپنی جان تک دے دینی پڑے گی۔ پس وہ جس لحہ کے اندر اس امر کا فیصلہ کرتا ہے کہ مجھے راہ دعوت اختیار کرنی چاہیئے اسی لحہ کے اندر اس کا بھی فیصلہ کرلینا پڑتا ہے کہ تجارت کی کائنات عوض و بدل سے ہمیشہ کے لئے باہر آجانا چاہیئے۔ وہ دیکھتا ہے کہ تجارت کی دوکان اور دعوت کی قربان گاہ ' دونوں ایک جگہ نہیں بنائی جاسکتیں۔ یہ دو سوکنیں ہیں جو ایک شوہر کے گھر کبھی جمع نہیں ہوئیں۔ ضرتان ' ان رضیت احداھما ' سخطت الاخری

سراپا رہن عشق و ناگزیر الفت ہستی !
عبادت برق کی کرتا ہوں اور افسوس حاصل کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت اخلاص اور خود غرضی

نفع ذات کی خواہش:۔

اگر تم کہتے ہو کہ انسان کا کوئی فعل نفع ذات کی خواہش سے خالی نہیں ہو سکتا تو یہ کون کہتا ہے کہ داعی اپنے سامنے نفع ذات کی کوئی خواہش نہیں رکھتا؟۔ یقیناً اپنی ذات کا نفع اس کے بھی مد نظر رہتا ہے لیکن وہ نہیں جو تاجر کے سامنے رہتا ہے ۔ یقیناً نفع ذات کا ایک محبوب وہ بھی رکھتا ہے لیکن وہ نہیں جو تاجر کا معشوق ہے۔ یقیناً معاوضے اور بدلے کا ایک خیال وہ بھی دیکھتا ہے، لیکن وہ نہیں جس کی طلب میں تاجر بے قرار ہوتا ہے۔

داعی کی اولین غرض:۔

داعی کے لئے سب سے پہلی اور سب سے بڑھ کر اپنی ذات کے نفع و سود کی غرض یہ ہوتی ہے کہ جس یقین کی قوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تجارت کی پوری زندگی یکسر محروم ہے' اس یقین کامل کے ساتھ وہ سمجھتا ہے کہ ایک سب سے بڑی اور سب سے بالا تر ذات ہے جس کی خوشی اور مرضی اسی کام میں ہے جو میں کر رہا ہوں اور جس کا پیار اور عشق مجھ کو میرے نفس کو' میرے وجود معین کو میرے نفس خاص کو' اسی وقت مل سکتا ہے جب کہ اس راہ فنا فرمائے دعوت میں مضطربانہ و والہانہ دوڑوں' پھولوں کی سیج سے اٹھوں اور کانٹوں کے اوپر لوٹوں لعل و جواہر کو پھینکوں اور اگ کے انگاروں سے کھیلوں۔ خود اپنے ہاتھ سے اپنی آسائش و راحت کے گھر کو جلا دوں' خود اپنے ہاتھوں اپنے مال و متاع کو غارت گروں کے حوالے کر دوں لینے سے بھاگوں اور کھونے سے عشق کروں۔ دست معطی سے دشمنی کروں اور دست سائل کے لئے پکاروں' اپنے آپ کو مٹا دوں۔ اپنے آپ کو کھو دوں۔ اپنی آنکھوں کو ہمیشہ خونبار رکھوں' اپنے جسمکو ہمیشہ زخموں سے چور دیکھوں اپنے ایک ایک زخم سے خون کی ندیاں بہا دوں پھر اس پر بھی بس نہ کروں اور اگر اس محبوب حقیقی اس شاہد یکتا کی ایک چشم مہر' ایک نگاہ عشق پرور' ایک تبسم جاں نواز' ایک اداء قبولیت بھی مل سکے تو سولی کے تختے کا طواف کروں' جلاد کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں کو بوسہ دوں آب شمشیر کو آب زلال حیات سمجھوں۔

مرتا ہوں اس آواز پہ' ہر چند سر اڑ جائے
قاتل سے وہ لیکن یہ کہے جائے کہ "ہاں اور"

بار بار قتل کے ذریعہ بار بار طلب زندگی:۔

یہی وہ مقام ہے جس کی طرف صحیح بخاری کی یہ حدیث اشارہ کرتی ہے۔

والذی نفسی بیدہ لوددت انی اقتل فی سبیل اللہ ثم احیاء' ثم اقتل ثم احیاء ثم اقتل ثم احاء ثم اقتل

اور اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں۔ پھر زندہ ہوں اور قتل کیا جاؤں۔ پھر زندہ ہوں اور قتل کیا جاؤں۔ پھر زندہ کیا جاؤں اور قتل کیا جاؤں۔

اس کی راہ میں مجروح اور مقتول ہونا اور تڑپنا وہ لذت رکھتا ہے کہ بار بار مقتول ہونے کے لئے بار بار کی زندگی کا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طالب ہوں!

اے کاش' بدے بجائے یکجاں صد جاں
تا می کشی و بار دگری خیزم!

تاجر اور داعی کی خود غرضی میں فرق:۔

تم کہتے ہو کہ اگر تاجر اپنی ذات کا نفع ڈھونڈھتا ہے تو وہ بھی نفع ذات اور خود غرضی سے خالی نہیں ہو سکتا۔ جس نام داعی رکھا گیا ہے۔ ہاں یہ سچ ہے مگر پہلے اسے سمجھ لو کہ داعی کی خود غرضی اور نفع ذاتی طلب کیا ہے؟۔ تاجر اگر کسی ایک جنس کو زیادہ اچھی قیمت پا کر بیچتا ہے تو خوش ہوتا ہے کہ آج مجھے میرا مطلوب مل گیا' کیونکہ اس کی خود غرضی کی ہوس طلب مال و زر میں پوشیدہ تھی اسی طرح داعی اپنے کاروبار دعوت میں جس دن اپنے سرمایہ مال و نفس کو زیادہ لٹنے ' زیادہ کھونے ' زیادہ قربان ہونے کے معاوضے میں فروخت کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے کہ آج میں نے اپنے محبوب و مطلوب کو اپنے سے زیادہ راضی کیا اور آج اس روٹھے ہوئے کو بہت زیادہ منا لیا جو بغیر کھونے اور مٹنے کے مجھ سے من ہی نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ داعی کی خود غرضی اور خود پرستی کی ہوس طلب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضائے الٰہی میں پوشیدہ تھی وہ بھی تاجر کی طرح غرض ضرور رکھتا تھا مگر اس کو کیا کیجئے کہ غرض کی نوعیت ہی بدل گئی! تاجر کے حصے میں وہ غرض آئی جو پانے سے پرورش پاتی ہے اور داعی نے اس غرض کو پایا جسے کھونے سے نشوونما ملتی ہے۔

من و بیدل حریف سعی بے جا نیستم واعظ
تو و قطع منازل ہا' من و یک لغزش پائے

هردو کی اغراض کی نوعیت:۔

تاجر جس دن کھوتا ہے سر پیٹتا ہے کہ تباہ ہو گیا۔ داعی جس دن نہیں کھوتا ہے ماتم کرتا ہے کہ آج اس نے اپنے محبوب کی رضاء کے لئے کچھ نہ پایا۔ وہاں اگر ایک پیسہ کا بھی نقصان ہوتا ہے تو دل میں ٹیس اٹھتی ہے کہ سرمایہ زندگی گھٹ گیا۔ یہاں اگر اشرفیوں کے ختم ہو جانے پر بھی افسوس ہوتا ہے تو صرف اس لئے کہ کاش اور ہوتا تو اور زیادہ لٹاتے۔

مسارت مشرقه و صحیح مغرب
شتان بین مشرق و مغرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دکھ اور درد میں روح عیش و نشاط:۔

یہاں کا عالم دوسرا ہے اور مل کے فلسفہ ہی پر کائنات انسانی کے احکام ختم نہیں ہو گئے ہیں۔ اس دنیا میں جہاں انسان راحت ذاتی کو سوچتا ہے اور اپنے جسم کے سکھ اور امن کے عشق میں پاگل رہتا ہے وہ انسان بھی ہمیشہ پیدا ہوئے ہیں اور پیدا ہوتے رہیں گے جن کی زندگی بڑی محبوب و مطلوب ۔ غرض جسم کا راحت اور چین نہیں بلکہ درد و ایذا اور دکھ اور ٹیش ہے۔ شاید ہی دنیا میں کوئی مخلوق بڑی سے بڑی راحت اور بہتر سے بہتر سکھ پاکر اس قدر خوش ہوتا ہوگا جس قدر دکھ اور زخم پاکر ان کی روح عیش و نشاط سے معمور ہو جاتی ہے۔

قتال سبیل اللہ میں سب سے بڑی دولت:۔

وہ اپنے کاروبار دعوت کی راہ میں جب نکلتے ہی تو صرف زخم و درد ہی کے بھوکے پیاسے رہے ہی۔ حتیٰ کہ جب انہیں کوئی نیا زخم ملتا ہے تو نئی صدائے شکر ان کے اندر سے اٹھتی ہے اور جب وہ کسی نئی بربادی کسی نئی جسمانی تباہی کسی نئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرب شمشیر، کسی نئے حلقہ زنجیر سے دوچار ہوتے ہیں تو خوشیاں مناتے ہیں کہ آج اپنے خدا کو اپنے سے راضی کرنے کے لئے سب سے بڑی دولت ہاتھ آئی۔

دو عالم نقد جان بردست دارند
بپا زارے کہ سودائے تو باشد!

رابعہ بصریہؒ کی نماز:۔

حضرت رابعہ بصریہؒ سے پوچھا کہ عبادت کا کیا حال ہے؟۔ قالت: رکعتان فی العشق لا تصحح وضوهما الا بالدم

صرف دو رکعتیں، مگران کا وضو صحیح نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے گرم گرم خون کے چلو بھر کر منہ کو نہ دھولو۔

گریز د از صف مابر کہ مرد غوغا نیست
کسے کہ کشتہ نہ شد از قبیلہ ما نیست

انفاق فی سبیل اللہ کی محبت:۔

سید الطائفہ بغدادیؒ سے ایک شخص نے پوچھا کہ چالیس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اونٹ ہوں تو ان کی زکوۃ کیا ہوئی؟۔ کہا "اما عندکم فواحد واما عندنا کله" (تمہارے نزدیک تو چالیس میں ایک اور ہمارے مذہب میں پورے چالیس) یہی مذہب حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کا تھا۔ جب وہ کچھ لٹا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تھا کہ ما ابقیت لاھلک اپنے اہل و عیال کے لئے کیا چھوڑ آئے ہو؟۔ عرض کیا ابقیت لھم الله ورسول اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو "من له المولی فله الکل"

آں کس کہ ترا بخواست جاں راچہ کند؟
فرزند و عیال و خان و ماں راچہ کند؟
دیوانہ کنی ہر دو جہانش بخشی!
دیوانہ تو ہر دو جہاں راچہ کند؟

تجارت اور رنجِ دعوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشترائے الٰہی اور عوض و بدل کی خود غرضی :۔

اور اگر تم تجارت تجارت ہی کہہ رہے ہو تو پھر تمہاری دکانداری کے مقابلے میں یہاں بھی ایک خرید و فروخت موجود ہے۔

ان اللہ اشتری من المومنین انفسھم واموالھم بان الھم الجنتہ (۹ / ۱۱)

بلاشبہ اللہ نے مومنین سے ان کی جانیں بھی خرید لیں اور ان کا مال بھی اس قیمت پر خریدا کہ ان کے لئے بہشت (کی جاودانی زندگی) ہو۔

یہ نہ کہو کہ راہ دعوت میں اخلاص نہیں ہو سکتا۔ اگر نہیں ہو سکتا تو خرید و فروخت اور عوض و بدل کی خود غرضی ہی سہی لیکن یہ کیا ضروری ہے کہ تم جن معاوضوں پر مر رہے ہو ہر دل کے لئے اسی معاوضے میں کشش ہو؟۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ ایک مومن داعی اس معاوضہ کے نفع کے لئے اپنا جان و مالا ور اپنا سب کچھ دے دے جو روز اول ہی میں خریدار عالمین نے اس سے خرید لیا ہے؟۔ وانشد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاصمعی لجعفر الصادق علیه وعلی اباته واجداده اصلوۃ واسلام

اثامن بالنفس النفسیه ربها
ولیس لها فی الخلق کلھمو ثمن
بها تشتری الجنات ان نابعتها
بشی سواها ان ذالکمو غبن
از ذھبت نفسی بشی اصیبه
فقد ذھب الدنیا و قد ذھب الثمن

متاع حقیر کے بدلے رضائے الٰہی کی دولت:۔

اگر غرض کی تلاش ہے تو اس سے بڑھ کر بھی کوئی غرض دنیا میں ایک انسان کے لئے ہو سکتی ہے کہ رب السموات والارض کو اپنے نفس و مال جیسی حقیر و ازل متاع کا خریدار بنائے اور ایک ایسے مال کو دے کر جسے یقیناً ایک دن چھوڑنا ہی پڑے گا اور ایک ایسی جان کو دے جو بجبر و اکراہ ایک دن دینی ہی پڑے گی' اس کی رضا و محبت کی دولت لازوال حاصل کرلے؟۔

14043

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جان بجاناں دہ وگرنہ از تو بستاند اجل
خود تو منصف باش اے دل ایں بکن یا آں بکن!

○

ابتغاء مرصات اللہ

معانی اخلاص:۔

قرآن حکیم نے بھی اخلاص کے معنی وہ نہیں بتلائے ہیں جو تم اپنی فلسفیانہ تفرید جذبات و امیال کے بعد قرار دینا چاہتے ہو۔ وہ اخلاص کی حقیقت یہی بتلاتا ہے کہ زخارف دنیوی اور زینت مادیہ کی جگہ محض اللہ کی خوشنودی کے لئے اپنی جان و مال کو خرچ کرنا اور خدا کی مرضی کے حصول اور اس کی محبت کی پادشاہت کو اپنی غرض وحید اور اپنا نفع مطلوب ٹھیرانا۔

ومن الناس من یشری
نفسہ ابتغاء مرضات اللہ
واللہ روف بالعباد (۲/

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۷) اور اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے مومنین مخلصین بھی ہیں جو اپنی جان کو فروخت کرتے ہیں تاکہ اللہ کی رضا حاصل کریں!

خلق اللہ کی خدمت گزاری میں طلب رضاء:۔

سورۃ دھر میں ان مخلصین کے اعمال بتائے ہیں جو اپنی خدمتوں کا کوئی دنیوی معاوضہ طلب نہیں کرتے۔ خدا کے بندوں کی خدمت کرتے ہیں۔ بھوکوں کو کھلاتے ہیں۔ پیاسوں کو پلاتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ۔

انما نطعمكم لوجه الله لا نريد منكم جزاء ولا شكورا (۹/۷۲)

یہ جو ہم نے تمہیں کھلایا پلایا، سو اس کا کوئی بدلہ اور احسانمندی تم سے نہیں چاہتے۔ یہ جو کچھ بھی تھا صرف اللہ کے لئے تھا اور اسی کی رضا کے لئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اشارہ حقیقت

راہ دعوت اور مقام نبوت:۔

راہ دعوت و تبلیغ کا اصلی مرکز و ماخذ مقام نبوت ہے۔ تم نے کبھی غور کیا کہ یہ کیا بات ہے کہ قرآن حکیم نے جتنے انبیاء کرام علیہ السلام کا ذکر کیا ہے ان میں سے تقریباً سب نے اپنی قوم کو مخاطب کر کے ہمیشہ کہا کہ ہم داعی ہیں۔ تاجر نہیں ہیں! حضرت نوح علیہ السلام نے کہا۔

وما اسلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب العالمین۔(۲۶/۱۰۹)

میں اپنی خدمتوں کا کوئی معاوضہ تم سے نہیں چاہتا' میری مزدوری کے اجر و معاوضہ کے حساب کتاب کی جگہ رب العالمین ہے۔

حضرت ہود علیہ السلام نے کہا:۔

وما اسلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العالمین۔(۱۲۷/۲۶) میں اپنی خدمتوں کا کوئی معاوضہ تم سے نہیں چاہتا' میری مزدوری کے اجر و معاوضہ کے حساب کتاب کی جگہ رب العالمین ہے۔

حضرت صالح علیہ السلام نے قوم ثمود سے کہا:۔

وما اسئلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب العالمین۔(۱۴۵/۲۶)	میں اپنی خدمتوں کا کوئی معاوضہ تم سے نہیں چاہتا' میری مزدوری کے اجر و معاوضہ کے حساب کتاب کی جگہ رب العالمین ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام نے کہا:۔

وما اسئلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب العالمین۔(۱۶۴/۲۶)	میں اپنی خدمتوں کا کوئی معاوضہ تم سے نہیں چاہتا' میری مزدوری کے اجر و معاوضہ کے حساب کتاب کی جگہ رب العالمین ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت خاتم المرسلین ﷺ کی نسبت فرمایا:۔

وما تسئلهم عليه من اجر ان هو الا ذكر للعالمين۔ ۱۲/ ۱۰۴)	حالانکہ تم ان سے اس بات کے لئے کوئی مزدوری نہیں مانگتے (اے پیغمبر السلام ﷺ) یہ تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ تمام جہان کے لئے (ایک) پند وعظ ہے۔

یعنی سب نے کہا کہ ہم اپنی خدمتوں کا کوئی معاوضہ، کوئی بدلہ، کوئی اجر تم سے نہیں چاہتے۔ ہمارا جو کچھ بھی اجر و معاوضہ کا حساب ہے اس کی جگہ دوسری ہے اور وہ بارگاہ رب العالمین ہے۔

نبی علیہ السلام تاجر نہیں بلند مرتبہ داعی تھے:۔

یہ اسی حقیقت ثابتہ ونبویہ کی طرف اشارہ ہے کہ تجارت اور اقتصاد سود وزیاں کی راہ دوسری ہے اور دعوت و تبلیغ کی راہ دوسری ہے۔ جو تجارت کے مشرب کا ایک شائبہ بھی رکھتا ہو وہ داعی نہیں ہو سکتا اور جس پر دعوت کا ایک لمحہ بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گزر جائے وہ بازار تجارت کا داہرو نہیں ہو سکتا۔ انبیائے کرام علیہ السلام مقام دعوت و تبلیغ کا انتہائی مرتبہ تھے۔ پس اجب کبھی انہوں نے دنیا کو مخاطب کیا تو سب سے پہلے اپنی حیثیت کو واضح کیا اور کہا کہ ہم داعی ہیں۔ سورہ ہود اور سورہ شعراء کو دیکھ جاؤ۔ حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے تمام مواعظ و خطب کیا کہتے ہیں۔

ان اجری الا علی رب العا ن	میری مزدوری کے حساب کتاب کی جگہ تمام کائنات خلقت کے پروردگار کی بارگاہ ہے۔

شاہی ملازم اور درازی دست سوال:۔

رب العالمین کے لفظ پر غور کرو۔ اللہ' اللہ جو مزدور اپنی مزدوری تمام جہانوں کے مالک تمام عالموں کے شہنشاہ' تمام کائنات تخلیق کے فاطر و پروردگار سے لینے والا ہو' اس کی نظروں میں زمین پر چلنے پھرنے والے انسان جو اپنے ایک دانے اور ذرہ رزق کے لئے اسی سرکار کے محتاج ہیں کیا ہستی رکھتے ہیں کہ ان کے آگے دست طلب دراز کرے اور انہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا خریدار بنائے!

مباش غمزدہ عرفی کہ زلف قامت یار
جزائے ہمت عالی و دست کوتہ ماست!

داعی کی غرض پرستی کا مفہوم:۔

سب سے پہلی اور سب سے بڑی غرض (اگر غرض کی تلاش ضروری ہے) تو داعی کے سامنے یہی ہوتی ہے اور اسی کو قرآن حکیم نے وجہ اللہ' سبیل اللہ' مرضات اللہ اور لقاء وجہ رب سے تعبیر کیا ہے۔ تم چاہو تو اس کو اپنی فلسفیانہ زبان میں یوں سمجھ لے سکتے ہو کہ بلاشبہ انسان کا کوئی کام غرض سے خالی نہیں ہوتا لیکن مذہب کی یقین بخشی مرضات الٰہی کی طلب اسی جوش و عشق کے ساتھ پیدا کر دیتی ہے جس جوش و ہیجان سے ایک تاجر خریدار کی جیب کو دیکھتا ہے پس دنیا میں بعض ایسے مجنون' لا یعقل اور سحر زدہ مذھب انسان بھی ہوتے ہیں جو اس غرض سے آگے اور تمام غرضوں کو ہیچ دیکھتے ہیں اور اپنے اندر اور اپنے سے باہر جو کچھ بھی رکھتے ہیں سب کو اسی غرض کے لئے لٹا دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فقر و فاقہ اور غناء باللہ کا عالی مقام:۔

تم انہیں مجنون سمجھ کر اپنے جی کو سمجھالو۔ لیکن وہ ایسے مجنون ہیں کہ ان کا جنون تمہاری ہوشیاری پر ہنستا ہے تم ساری دنیا کی دولت کما کر بھی وہ لذت وہ عیش وہ نشاط ' وہ سرور و انبساط ایک لمحہ کے لئے حاصل نہیں کرسکتے' جو وہ اپنا سب کچھ کھو کر ' اپنے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پہن کر' اپنے پاؤں میں زنجیروں کے حلقے ڈال کر اپنے جسموں کو زخموں سے چور کرکے بلکہ اکثر اوقات دار و رسن کے نیچے کھڑے ہوکر حاصل کیا کرتے ہیں۔ تم میں ایک انسان نہیں جو ہفت اقلیم کی بادشاہت کا تاج پہنکر بھی اس لذت کو پاسکے جو راہ دعوت کا ایک درویش و فاقہ مست اپنے تلووں میں کانٹے چبھا کر حاصل کرتا ہے اور اپنی شہنشاہی کے آگے تمہارے چاندی سونے کے بڑے بڑے بنکدوں کو کنکر و پتھر کے ایک ڈھیر کے زیادہ نہیں پاتا۔ تم اس سے انکار مت کرو۔ البتہ کہو کہ تم ان باتوں کے مخاطب نہیں۔

حریف کاوش مژگان خوں ریزش نہ ای ناصح
بدست آور رگ جانے و نشتر را تماشا کن!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داعی ہی حقیقی راہ کا معترف ہو گا:۔

یہاں راہ دعوت کا تذکرہ کسی شخص خاص کے واردات سے بحث نہیں اور نہ اشخاص کی محرومی سے عمل کی تقدیس کو بٹہ لگ سکتا ہے مانا کہ ہم خود محروم ہیں۔ لیکن صد ہا ہزار انسان اس مقام سے لذت یاب ہو چکے ہیں اور خدا کی زمین کبھی ان سے خالی نہ رہے گی۔ عرفی شیرازیؒ نے کیا خوب اس کا فیصلہ کر دیا ہے۔

منکر نتواں گشت اگر دم زنم از عشق
ایں نشہ بمن گر نہ بود با دگرے ہست

البتہ یہ یاد رہے کہ حقیقت انسانی اعتراف کی منتظر نہیں اور دھواں جبھی اٹھتا ہے جب آگ سلگتی ہے اگر آنکھوں میں بینائی ہے تو دیکھ سکتے ہیں۔

فریاد حافظ ایں ہمہ آخر بہر زہ نیست
ہم قصہ غریب و بیان عجیب ہست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موثرات و داعیات دعوت

قربانی و بذل متاع سے گریز ناممکن :۔

اس مبحث میں سب سے زیادہ اہم نکتہ نظریہ یہ ہے کہ داعی کے کاروبار اور مقاصد عمل کی نوعیت ہی ایسی واقع ہوئی ہے کہ اگر وہ قربانی و بذل متاع سے گریز کرنا بھی چاہے تو اس وقت تک نہیں کر سکتا' جب تک کہ دعوت کی راہ سے یک قلم باہر نہ آجائے۔

حالات گردوپیش دینے اور لٹانے پر مجبور :۔

داعی خواہ کسی درجہ کسی قسم کا ہو لیکن اگر وہ داعی ہے کوئی دعوت کوئی پکار کوئی تبلیغ اپنے سامنے رکھتا ہے تو قدرتی طور پر اس کی زندگی اور زندگی کی تمام جدو جہد کا مقصد صرف یہی ہوگا کہ کسی نہ کسی طرح اپنی دعوت کی کامیابی دیکھے اور کسی نہ کسی طرح انسانوں کے دلوں کو اس کی طرف مائل کردے۔ اگر وہ مخلص نہیں ہے اگر سچا جوش و خروش اپنے اندر نہیں رکھتا اگر شہرت کا بھوکا ہے' ناموری پر جان دیتا ہے' دعوت و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبلیغ کے ذریعے اپنی زندگی کو محترم اور اپنے اوقات کو پر شرف بنانا چاہتا ہے۔ یا ان اغراض کے علاوہ اور کوئی غرض و مقصد نفسانی و ذاتی اپنے سامنے رکھتا ہے تو بھی بہ حیثیت داعی ہونے کے، بہ حیثیت ایک خیال، ایک عقیدے کی طرف انسانوں کو بلانے اور مائل کرنے کے خواہش مند ہونے کے کام کی نوعیت ہی اسے مجبور کرے گی کہ لینے کا وہم بھی دل میں نہ لائے اور دینے اور لٹانے کے لئے ہر وقت تیار رہے۔

کھونے اور لٹنے سے بچ سکتا ہی نہیں:۔

اس کو دلوں کا رخ بدلنا ہے اس کے آگے عقائد و افکار کا انقلاب ہے وہ لوگوں سے ان کی مالوفت و محبوبات کو چھڑانا چاہتا ہے، وہ ان سے اعتقاد و عمل اور اعتراف و تصدیق کا طالب ہے۔ پس اگر اس کو ہزارہا روپے دے کر ایک انسان بھی ملے گا۔ لاکھوں اور کروڑوں اشرفیوں کے لٹانے سے ایک قلب مصدق بھی ہاتھ آئے گا سب کچھ دے کر اور کھو کر اس کے معاوضے میں ایک چہرے کو بھی اپنی طرف مائل پائے گا تو وہ کہے گا کہ یہ نقصان مال نہیں۔ یہ اتلاف متاع نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ضیاع وقت و نفس نہیں یہ تو کامیابیوں کی شہنشاہی ہے کامرانیوں کا تاج و تخت ہے فوز و مراد کی فتح ہے حصول و وصول کی بہشت ہے یہ لٹنا نہیں لوٹانا ہے' یہ دینا نہیں لینا ہے' یہ کھونا نہیں پانا ہے' یہ خسران نہیں ربح ہے۔ یہ تحبط اعمال نہیں فوز عظیم ہے یہ موت نہیں حیات جاودانی ہے۔ کیونکہ یہی چیز اس کا مقصد تھی یہی مقام اس کا منزل مطلوب تھا۔ اگر وہ نام و نمود کا طالب تھا تو اسی میں ہے اگر وہ شہرت کا بھوکا تھا تو اسی راہ میں' اگر وہ عزت و شرف کا طالب تھا تو اسی میں ملے گی وہ راہ دعوت میں آکر کھونے اور لٹنے سے بچے گا کیوں ؟۔ وہ تو کھونے ہی میں اپنی ہر غرض کو مخفی دیکھے گا۔

کھونے اور لٹانے کا تصور بھی نہیں کر سکتا!

لیکن برخلاف اس کے کاروبار تجارت کی نوعیت ہی ایسی ہے کہ وہ کھونے اور لٹانے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اگر خواب میں بھی اپنی ایک کوڑی کو گرتے دیکھے گا تو اس زور سے چیخ مارے گا کہ پھانسی کا پھندا دیکھ کر بھی ایسی بدحواسی کی چیخ نہیں نکل سکتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳

حضرت مولانا کے کاروبار کی حقیقت نمائی نوعیت و بنیاد

اصول کار اور دعاوی :-

اس عاجز نے مشرب تجارت اور راہ دعوت کے متعلق جو کچھ عرض کیا (ہے) امید ہے کہ احباب کرام کے پیش نظر ہو گا۔ پس اس سلسلے میں (جو) حقیقت میں واضح کرنا چاہتا ہوں' (وہ) یہ ہے کہ ایک مرتبہ (میرے کاموں) کے متعلق اچھی طرح سمجھ لیں کہ (میرے) تمام کام اصولاً کس قسم میں داخل ہیں؟۔ اگر ایسا کیا گیا تو وہ صدہا فروعی اور جزئی معاملات صاف ہو جائیں گے جو ہمیشہ پیش آتے رہتے ہیں اور جن کے لئے نہ تو میرے پاس وقت ہے کہ بار بار کہوں اور نہ دوستوں کا وقت بے کار ہے کہ مقصد اصلی کی جگہ محض حالات و معاملات کی سماعت میں ضائع کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجارت و دعوت کی متضاد شروط :۔

گزشتہ (اوراق) میں یہ حقیت ایک حد تک واضح ہو چکی ہے کہ :۔

(۱) تجارت و دعوت کی راہیں میں بالکل متضاد ہیں اور ایک وقت میں دونوں کا رشتہ جمع نہیں کیا جاسکتا۔ تجارت حاصل کرنا چاہتی ہے مگر دعوت کی پہلی شرط کھونا ہے۔

(۲) اخبار نویسی اور تجارتی مطبوعات کی تمام شاخیں تجارت کے ماتحت ہیں اور یورپ جو اس تحریر و تصنیف کے اس طریق کا موجد ہے اس کو تجارت ہی کے اصول پر چلا رہا ہے۔

تاجر نہیں ' بلکہ داعی

(۳) ہر اس شخص کو جس کی نظروں میں میرے مطبوعہ کاموں کی ایک سطر بھی گزری ہے اور نیز ہر اس شخص کو جس تک میری آواز پہنچ سکتی ہے' یہ معلوم ہو جانا چاہیئے کہ میں تاجر نہیں ہوں اس خدا کے لئے جس کی زمین لاکھوں کروڑوں تجارت گاہوں اور تجارت کے قافلوں سے رکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی ہے یہ کچھ ضروری نہیں ہے کہ وہ اپنے ہر بندے کو تاجر ہی بنائے اس کی ربوبیت و رحمت انسان کو ہر طرح کا دل ہر طرح کا دماغ ہر طرح کا فکر اور ہر طرح کا عشق بخش سکتی ہے اور کسی شخص اور جماعت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اگر اپنے اندر کسی چیز کو نہ پائے تو ساری دنیا کو اس سے محروم سمجھے!

این نشہ مَن گر نبود باد گرے ہست!

پس میں جو کچھ اور جیسا کچھ بھی ہوں لیکن اس حقیقت کے اظہار کے لیے اپنی زندگی کے ہر اثر کو شاہد رکھتا ہوں کہ میں تاجر نہیں ہوں اور تجارت نہیں کرتا۔ خلاق فطرت نے مجھ کو تجارت کی کوئی چھوٹی سے چھوٹی استعداد بھی نہی دی اور ابتدائے عمر سے جن حالات و موثرات کے ماتحت رکھا ان کی دنیا تجارت گاہ سود و زیاں سے اس قدر دور ہے کہ اگر میں خود چل کر وہاں جانا چاہوں تو نہیں پہنچ سکتا۔

ان اسباب و طرق کے اختیار کرنے کے وجوہ نتائج:۔

(۴) بلاشبہ میں نے پریس کھولا اور یقیناً میں نے ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسالہ جاری کیا۔ لیکن یہ صرف اس لئے کیا کہ اظہار خیال اور تبلیغ مقصد کا اس سے بہتر اور زود عمل طریق اور کوئی نہ تھا اور میرے پاس اتنی دولت نہ تھی کہ میں مفت چھاپ کر تقسیم کیا کرتا۔

پس میرے تمام کاموں کی بنیاد تبلیغ ہے نہ کہ تجارت' میری اخبار نویسی کو تم اخبار نویسی نہ قرار دو' کیونکہ میں نے اسے ضمناً اختیار کیا ہے اور وہ میرا اصلی کام نہیں ہے۔ میں نے اگر اسے اختیار کیا تو یہ ہندوستان کی اخبار نویسی اور مطبوعہ اشاعات کے لئے بہتر ہوا اور اس کے لئے ترقی کی ایک بالکل نئی راہ کھلی' مگر خود میرے لئے اس میں کوئی شرف نہیں' کیونکہ میرے کاموں کے لئے اصل راہیں دوسری تھیں۔

مانبودیم بدیں مرتبہ راضی غالب
شعر خود خواہش آں کرد کہ گردد فن ما

یہ ایک اصولی بنیاد ہے اب اس کے تحت کا طرز عمل و طریق کار کی تمام چیزیں آجاتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفروضہ دعاوی پر مولانا کے کاموں کی پرکھ

اصول تجارت کی ضد:۔

(۱) اگر تمہارے سامنے الہلال کی پوری زندگی موجود ہے تو تم صدہا نشانیاں اس کی پاسکتے ہو کہ تجارت اور تجارتی زندگی و اوضاع سے اس کی زندگی کی ہر شاخ بالکل متضاد تھی۔

نقصان صحت و مال:۔

(۲) تجارتی زندگی کے لئے سب سے پہلی چیز پریس کا نفع و نقصان تھا' لیکن دنیا جانتی ہے کہ اس چیز سے زیادہ میں نے کسی چیز سے بے پرواہی نہیں کی اور مال و صحت کے نقصان کے سوا اس سے کوئی تجارتی معاوضہ مجھے حاصل نہ ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارباب ثروت سے کنارہ کشی:۔

(۳) مجھے ملک کے دولت مند دولت بخش طبقہ سے یک قلم بے پروا اور کنارہ کش رہنے کی خدا نے توفیق دی۔ جو راہ دعوت کی اولین شرط مگر راہ تجارت کے لئے بربادی و موت ہے۔ مجھے ارباب دولت کے عطیوں اور اعانتوں کو بلا تامل رد کردینے کی قوت ملی۔ جس کے بغیر راہ تبلیغ میں ایک قدم بھی نہیں اٹھایا جاسکتا۔ لیکن جس کا تصور بھی تجارت اخبار نویسی کے لئے گناہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاموں کی قیمت:۔

(۴) میں نے اپنے کاموں کی کوئی قیمت (اس قیمت کے سوا جو کاغذ اور سیاہی کی ہر الہلال کے پڑھنے والے نے دی) کبھی بھی کسی انسان سے نہ چاہی اور کبھی بھی اس کے لئے کسی انسان کے چہرے پر میری نگاہ نہیں پڑی۔ یہ اللہ کا احسان ہے اس کا فضل و کرم ہے اس کی ذرہ نوازی ہے اور میری طرف سے تم میں سے ہر شخص کو اجازت ہے کہ ان تذکروں کو میرا غرور اور گھمنڈ قرار دے مگر میں راہ تبلیغ کو باز کرنے کے لئے اور طلب گاران دعوت کے آگے نمونہ رکھنے کے لئے یہ کچھ کہتا ہوں اور ہمیشہ کہوں گا۔

می گویم و بدع از من گویند بہ دستانہا

سب سے بڑا دولت مند آدمی:۔

(۵) می نے تجارت کی دکان نہیں کھولی نہیں' اس لئے کبھی بھی میں نے اپنے کاروبار کے نفع و نقصان کو تجارت کے ترازو سے نہ تولا۔ میرا میزان سود و زیان دوسرا تھا اور باوجود اس کے کہ الہلال پریس جاری کر کے میں نے اپنا وہ سب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ کھو دیا جو مال دیوی میں سے میرے پاس تھا' میرے منافع و فوائد کا خزانہ اتنا وسیع و عظیم ہے کہ آج ہندوستان میں کسی انسانکے پاس نہ اتنی چاندی ہے اور نہ اتنا سونا ہے' نہ لعل و جواہر ہیں نہ زمین کی زراعت' میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ اس سرزمین میں سب سے بڑا دولت مند آدمی میرے سوا اور کوئی نہیں۔

یالیت قومی یعلمون بما غفرلی ربی وجعلنی من المکرمین (۳۶/۲۷)

کاش! میری قوم کے لوگوں کو اس بات کا علم ہو تاکہ میرے پروردگار نے مجھے کس سبب سے بخش دیا اور کیوں معزز و مکرم بنادیا ہے؟۔

تجارت تبلیغ و دعوت کا معاوضہ :۔

(۶) پھر تم اس کی نسبت کیا کہتے ہو جس نے خاک دی اور اس کے معاوضے میں سونا پایا؟۔ میں نے تین چار سال تک اپنی تبلیغ و دعوت کی تجارت کی اور زخارف دیویکی ایک حقیر پونجی اس میں لگا کر کھو دی۔ لیکن دیکھو کہ خدا نے اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاوضہ میں ہزاروں انسانوں کے دل ' لاکھوں مسلمانوں کی روحیں متعدد بڑی آبادیاں اور بستیاں ان کے عقائد و اعمال کی تبدیلیاں صدہا مومنین کاملین اور عباد اللہ مخلصین کی ایمان پرستیاں اور ان سب سے بڑھ کر یہ کلمہ حق و قرآن کا ایک انقلابی دور عظیم میرے خزانہ اقبال میں کس طرح جمع کر دیا ہے؟۔

دعوت الی الحق کا قرآنی طریقہ:۔

سورہ النحل آیت ۱۲۵ میں ارشاد ہوتا ہے:۔

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ و جادلھم بالتی ھی احسن۔ ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین O

(اے پیغمبر ﷺ) اپنے پروردگار کی راہ کی طرف لوگوں کو بلاؤ اس طرح کی حکمت کی باتیں کرو اور اچھے طریقہ پر پند و نصیحت کرو اور مخالفوں سے بحث و نزاع کرو تو (وہ بھی) ایسے طریقے پر جو حسن و خوبی کا طریقہ ہو'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارا پروردگار ہی بہتر جانتا
ہے کہ کون اس کی راہ سے
بھٹک گیا ہے اور وہی جانتا ہے
کون راہ راست پر ہے۔

آیت بالا سے واضح ہے کہ دعوت الی الحق سر تا سر حکمت اور موعظہ حسن ہے "حکمت" یعنی "دانائی کی باتیں" "موعظہ حسن" یعنی "پند و نصیحت کی باتیں" جو حسن و خوبی کے ساتھ کی جائیں۔ اس کے بعد فرمایا وجادلھم بالتی ھی احسن۔ اگر بحث و نزاع کرنی پڑے تو کر سکتے ہو لیکن ایسی ہی بحث و نزاع جو نہایت اچھے طریقے پر ہو اس سے معلوم ہوا کہ دعوت حق کا طریقہ حکمت اور موعظہ حسن کا طریقہ ہے اور بحث و نزاع کی اجازت صرف اس صورت میں ہے کہ احسن طریقہ پر ہو پس ہر بحث و نزاع جو احسن طریقہ پر نہ ہو دعوت کا طریقہ نہ ہو گی۔

احسن طریقہ سے مقصود کیا ہے؟۔ یہ کہ مقصود طلب حق ہو اپنی بات کی پچ نہ ہو مخالف کے اندر یقین پیدا کرنا ہو۔ اسے باتوں سے ہرانا نہ ہو اگر وہ چپ ہو گیا اور دل کا کانٹا نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکلا تو بحث سے کیا فائدہ ؟۔

ایسا سلوک ایسا طریق خطاب ' ایسا لب و لہجہ اس طرح کے الفاظ اختیار نہ کیے جائیں جو مخالف کے دل کو دکھ پہنچانے والے ہوں یا اسے سننے والوں کی نظروں میں ذلیل و رسوا کرنے والے ہوں کیونکہ اگر بحث سے مقصود دعوت حق ہے۔ تو مخاطب کے دل کو نرمی و محبت سے حق کی طرف متوجہ کرنا چاہیئے نہ یہ کہ صدمہ پہنچانا۔ ضد میں لانا اور جوش نفرت سے بھر دینا۔ بدقسمتی سے دنیا میں طلب حق کی راہ بھی محض جدل و نزاع کی راہ بن گئی ہے۔ ہم اپنے دنیوی اغراض و مقاصد کے لئے لڑنے جھگڑنے کے عادی ہیں جب کوئی ایسا جھگڑا پیش آجاتا ہے تو صرف اپنی جیت ہی کے لئے لڑتے ہیں اسی خیال سے لڑتے ہی کہ حق و انصاف کیا ہے؟۔ اکثر اوقات ہمارا ضمیر گواہی دیتا ہے کہ ہم برسر حق نہیں ہیں اور انصاف مخالف کے ساتھ ہے لیکن چونکہ اپنا مطلب کسی نہ کسی طرح حاصل کرنا ہوتا ہے اس لئے کبھی اعتراف حقیقت کے لئے تیار نہیں ہوتے حق اور انصاف ہم سے جس قدر الگ ہوتا جاتا ہے بحث و نزاع کی سرگرمی اتنی ہی زیادہ بڑھتی جاتی ہے اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارا مقصد سب سے زیادہ کمزور ہو گا تو ہم خیال کریں گے کہ ہماری بحث و نزاع کی سرگرمی سب سے زیادہ ہونی چاہیے۔

چاہیے تو یہ تھا کہ کم از کم دین کے معاملہ میں ہم ایسا نہ کرتے۔ دنیوی معاملات میں کچھ نہ کچھ لینا دینا ہوتا ہے۔ اس لئے غرض پرست آدمی اپنی بات کی پچ کرتا ہی رہے گا۔ لیکن دین کی راہ لین دی کی راہ نہیں ہے۔ سچ نہ سمجھ کر بھی سچ ثابت کرنا چاہا۔ دین کی راہ نہ وہی عین اس کی ضد ہو گئی لیکن مصیبت یہ ہے کہ ہم نے سچائی کے کام کو بھی جھوٹ کا کاروبار بنا دیا ہے ہم دین کے بارے میں بھی ٹھیک اسی طرح جھگڑتے ہیں۔ جس طرح دنیا کے معاملات میں ہم جب کسی سے بحث کریں گے تو ہمارا وہم و گمان میں بھی یہ خیال نہیں گزرے گا کہ اس راہ میں اصل مقصود طلب حق ہے اور جونہی حق سامنے آجائے ہمارا فرض ہے کہ اعتراف کریں۔ بلکہ بحث کریں گے ہی اس لئے کہ اپنی اور اپنے فریق کی بات منوانی ہے اور خواہ کچھ ہو فریق مخالف کو دہرانا ہے اگر دیکھیں گے کہ حق اور معقولیت ہمارے ساتھ نہی ہے تو غیر متعلق باتوں پر زور دینے لگیں گے۔ بدزبانی پر اتر آئیں کے مارے مرنے کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیار ہو جائیں گے اور پھر کہیں گے کہ ہم جیت گئے۔

قرآن کہتا ہے کہ یہ جدل کا طریقہ ہے۔ "دعوت" کا طریقہ نہیں ہے اور دین کی راہ دعوت کی راہ ہے جدل کی نہیں۔ اگر جدل کرنا ہی پڑے تو صرف اسی حالت میں کیا جاسکتا ہے کہ احسن طریقہ پر ہو۔ یعنی راستبازی دیانت ' شیریں زبانی اور شائستگی کے ساتھ کیا جائے چنانچہ سورہ العنکبوت میں ارشاد ہوتا ہے۔ لا تجادلو اھل الکتاب الا بالتی ھی احسن (۴۶)

اگر مخالف ناحق کوشی میں سرگرم ہے اور سختی و زیادتی پہ اتر آیا ہے تو ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ تم بھی آپے سے باہر ہو جاؤ ایسا کرنا راست بازی کا طریقہ نہ ہوگا۔ ایک برائی کے جواب میں دوسری برائی کا ارتکاب ہوگا جو ممکن ہے کہ پہلی سے بھی زیادہ سخت برائی ہو جائے۔ بہتری تو اس میں ہے کہ سختی کا جواب سختی سے نہ دو۔ جھیل جاؤ پروا نہ کرو۔ بخش دو ۔ اسی میں تمہاری اصلی جیت ہے لیکن اگر طبیعت پر قابو نہیں پاتے اور سختی کا جواب سختی ہی سے دینا چاہتے ہو تو پھر انصاف کا سر رشتہ ہاتھ سے نہ چھوٹے جتنی اور جیسی سختی تمہارے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی گئی ہے ویسی ہی اور اتنی ہی تم بھی کرلو۔ اس سے آگے نہ بڑھو ذرا بھی بڑھے تو یہ ظلم ہوگا اور ظلم راستی کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتا۔

غور کرو قرآن کا محض ایک لفظ یا محض ایک ترکیب کس طرح مقاصد و مسائل کے فیصلے کو دیا کرتی ہے۔ پہلے صیغہ امر سے دعوت کا حکم دیا گیا تھا۔ ادع الی سبیل تبک بس چاہیے تھا کہ یہیں ابھی بدلہ لینے کا حکم دیا جاتا اگر تمہارے ساتھ سختی کی گئی ہے تو تم بھی ویسی ہی سختی کرو مگر نہیں ایس نہیں فرمیا بلکہ کہا کہ ان عاتبتم اگر ایسا ہو کہ تم مخالف کی سختی کے جواب میں سختی کرنا چاہو کہ حد سے نہ بڑھو اس سے معلوم ہوا کہ سختی کے جواب میں سختی کا حکم نہیں ہے محض اجازت ہے یعنی اگر ایک آدمی وہ مقامل حاصل نہیں کرسکتا جو اس بارے میں بہتری اور خوبی کا صلی مقام ہے جھیل جانا اور بخش دینا تو پھر اسے بدلہ کی اجازت دے دی گئی ہے۔ لیکن اجازت کو بمثل ماعوقبتم سے مقید کردیا گیا ہے تاکہ زیادتی کا دروازہ بکلی بند ہوجائے اب دو ہی راہیں کھلی رہ گئیں۔ عزیمت میں اس میں ہوئی کہ جھیل جاؤ اور بخش دو۔ رخصت اس کی ہوئی کہ جتنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سختی کی گئی ہے اتنی ہی تم بھی کرلو اس سے آگے قدم نہیں بڑھا سکتے۔

اس آیت کی تفسیر میں امام غزالیؒ کی ایک تقریر بہت مقبول ہوئی ہے جو انہوں نے "قسطاس المستقیم" میں لکھی ہے اور بعد کے مفسرین نے اسے عموماً اختیار کرلیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ استعداد اور فہم کے لحاظ سے ہر انسان کی طبیعت یکساں نہیں اور ہر ذہنی حالت ایک خاص طرح کا اسلوب خطاب چاہتی ہے ارباب دانش کے لئے استدلال کی ضرورت ہوتی ہے۔ عوام کے لئے موعظت اور اصحاب خصومت کے لئے جدال کی۔ پس اس آیت قرآنی نے تینوں جماعتوں کے لئے یہ تینوں طریقے بتلا دیئے ہیں۔ ارباب دانش کو حکمت کے ساتھ مخاطب کرو۔ عوام کو موعظت کے ساتھ اور ارباب خصومت کے لئے جدال کی بھی اجازت ہے مگر بطریق احسن!۔

(ابوالکلام)

جنوری ۱۹۱۶ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مقام وفات

قضا کرد اُف مولوی خیرالدین
سنِ فوت چوں خواستم از خرد

فقیہ زماں، اہل جوش و خروش
بگفتہ، فضائل پناہ اہل جوش

۱۳ ھ ۲۶

(نورالدین نورؔ)

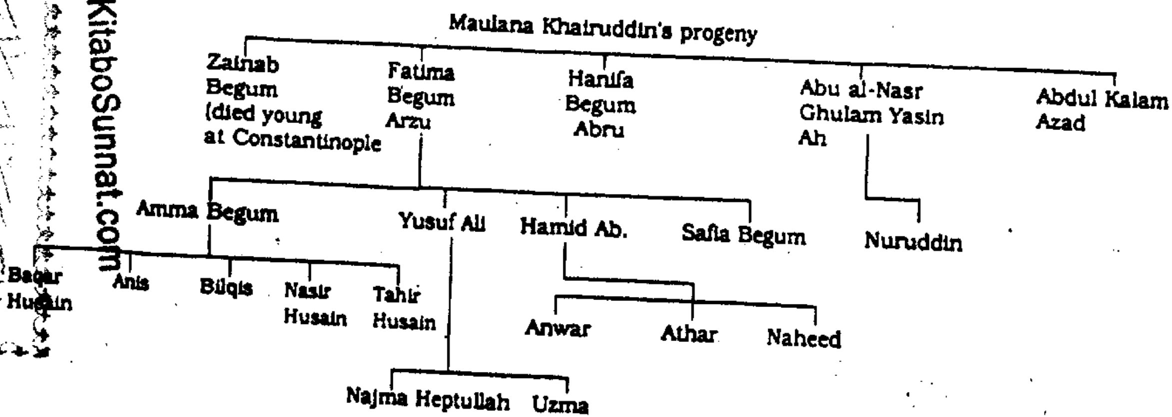

www.KitaboSunnat.com

14643

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوحۂ آزاد

محو گریہ ہے خرد اور جنوں چُپ چُپ ہے
مُنصفِ وقت کے ماتھے کی شکن ڈوب گئی
گلشنِ دہر میں ہر سمت خزاں چھائی ہے
جگمگاتے ہوئے سورج کی کرن ڈوب گئی

آج پھولوں میں لطافت، نہ فضاؤں میں سرور
چھُپ گیا وقت کے ماتھے کا چمکتا خورشید
مجھ سے کہتی ہے زمانے کی فسوں ساز نظر
یہ ہے زوالِ غمِ انساں کی یہ پہلی تمہید

سوگوار ہے قیادت کے صنم خانوں میں
اُٹھ گیا زہد و تقدس کی پرستش کا وقار
شام کے ساتھ شفق رنگ نظارے ڈوبے
اب چراغوں میں تجلّی ہے نہ شاخوں پہ بہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئینہ ٹوٹ گیا ، سر بگریباں ہے نظر
چل بسا باِئے تخیل کا ، تصورِ امام
آدمیت کے مقامات کو نیند آ ہی گئی
رُوحِ آزاد، تجھے وقت کے شاعر کا سلام

سسکیاں ہیں کہ اُمڈ آئی ہیں طوفاں کی طرح
کوئی بھی شے دِل پرِ غم کو نہیں بہلاتی
اے خداوند مکافات ، دہائی ہے تری
کاش آزاد کے بدلے مجھے موت آجاتی

(ساغر صدیقی)

"زمانۂ قیام رانچی سے ایک سال تک جامع مسجد میں اُنہوں نے قرآن مجید کا درس دیا ، زیادہ تر اوقات تالیف وتصنیف میں بسر ہوا ــــــ رانچی ایک ایسا مقام تھا جہاں مُسلمان نہایت ذِلّت اور نکبت کی حالت میں تھے ۔ ... عیسائی مشنریوں کا جال تار کی طرح پھیلا تھا .... لیکن مولانا کے پَرتوِ صحبت نے چند ہی سال کے بعد وہاں کی زمین و آسمان کو بدل دیا ..... ان سطروں کو لکھتے وقت مجھ کو یہ دھوکا ہو رہا ہے کہ کیا میں خود ابن تیمیہؒ اور ابنِ قیمؒ یا شمس الائمہ سرخسی اور اُمیہ بن عبدالعزیز اندلسیؒ کے حالات تو نہیں لکھ رہا ہوں" ــــــ (سید سلیمان ندوی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہماری دیگر کتب

اُم الکتاب	مولانا بوالکلام آزاد	150روپے
غبارِ خاطر	مولانا ابوالکلام آزاد	200روپے
تذکرہ	مولانا ابوالکلام آزاد	200روپے
قرآن کا قانون عروج وزوال	مولانا ابوالکلام آزاد	90روپے
قول فیصل	مولانا ابوالکلام آزاد	90روپے
خطبات آزاد	مولانا ابوالکلام آزاد	زیر طبع
ارکان اسلام	مولانا ابوالکلام آزاد	زیر طبع
مسلمان عورت	مولانا ابوالکلام آزاد	90روپے
حقیقت صلوٰۃ	مولانا ابوالکلام آزاد	60روپے
ولادت نبویؐ	مولانا ابوالکلام آزاد	60روپے
مسئلہ خلافت	مولانا ابوالکلام آزاد	100روپے
صدائے حق	مولانا ابوالکلام آزاد	60روپے
انسانیت موت کے دروازے پر	مولانا ابوالکلام آزاد	70روپے
رسول اکرم اور خلفائے راشدین کے آخری لمحات	مولانا ابوالکلام آزاد	60روپے
آزادیٔ ہند	مولانا ابوالکلام آزاد	250روپے
افسانۂ ہجر ووصال	مولانا ابوالکلام آزاد	40روپے
مولانا ابوالکلام آزاد نے پاکستان کے بارے میں کیا کہا	مرتبہ ڈاکٹر احمد حسین کمال	60روپے
فیضان آزاد	مرتبہ جاوید اختر بھٹی	80روپے

مکتبہ جمال
تیسری منزل حسن مارکیٹ
اُردو بازار لاہور فون نمبر: 7232731